سوال

(88) امام کا اپنی داڑھی کو سیاہ خضاب لگانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سیالکوٹ سے محمد شریف سوال کرتے ہیں کہ اگر امام اپنی داڑھی کو سیاہ خضاب لگائے تو کیا اس کے پیچھے نماز ہوجاتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اپنے سفید بالوں کو سیاہ خضاب لگانا حرام اور ناجائز ہے۔ حدیث میں ہے کہ فتح مکہ کے دن حضرت ابوبکر صدیق کے والد ابوقحافہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا تو اس کی داڑھی اور سر کے بال بالکل سفید تھے، اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کہ اس کے بالوں کی سفیدی کو تبدیل کرو، لیکن سیاہ رنگ سے پرہیز کرو۔'' (صحیح مسلم اللباس: 5509)

اس حدیث میں سیاہ رنگ سے پرہیز کرنے کا حکم ہے اور آپ کا امر وجوب کے لیے ہے۔ امام نووی رحمۃ اللہ علیہ اس حدیث کی شرح کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ سیاہ رنگ کا خضاب حرام ہے اور یہی صحیح موقف ہے۔

ایک اور حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قرب قیامت ایسی قومیں پیدا ہوں گی جو کبوتر کی گردن کی طرح اپنے بالوں کو سیاہ کریں گی وہ جنت کی خوشبو سے محروم رہیں گی۔'' (ابوداؤد: الخاتم/4212)

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ سر یا داڑھی کو سیاہ خضاب لگانا حرام ہے، اگر کوئی امام مسجد اپنی داڑھی کو سیاہ خضاب لگاتا ہے تو وہ کبیرہ گناہ کا مرتکب ہوتا ہے، اسے چاہیے کہ اس سے اجتناب کرے، البتہ اس کے پیچھے نماز ادا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ لیکن اگر وہ اسے حلال سمجھتا ہے اور اپنے اس فعل کے جواز پر من گھڑت تاویلیں پیش کرتا ہے تو اسے امامت سے معزول کیا جاسکتا ہے۔ اہل جماعت کو چاہیے کہ وہ ایسے امام کا حکمت اور دانائی سے نوٹس لیں، باہمی اختلاف اور کسی دوسرے کی ذلت کسی صورت میں جائز نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث